

557

آیات نمبر 18 تا 36 میں ان لوگوں کا بیان جو روز جزا پر ایمان لائے اور جنہوں نے اپنی زندگی اللہ سے ڈرتے ہوئے گزاری۔ آج کفار اپنے حال مین مگن ہیں اور اہل ایمان کا مذاق اڑا رہے ہیں لیکن اُس دن اہل ایمان اپنی کامیابی پر خوش ہوں گے اور کفار کا مذاق اڑائیں گے

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿١٨﴾ یقیناً نیک لوگوں کا نامہ اعمال علّیّین میں ہے وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿١٩﴾ آپ کو کیا معلوم کہ علّیّین کیا ہے ؟ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿٢٠﴾ یہ ایک کتاب ہے جس میں ہر جنتی کے اعمال لکھے جاتے ہیں يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢١﴾ اللہ کے مقرّب فرشتے اس کے شاہد و گواہ ہیں اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿٢٢﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ یقینا نیک لوگ نعمتوں سے بھری جنت میں ہوں گے اور اونچی مسندوں پر بیٹھے نظارہ کر رہے ہوں گے تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿٢٤﴾ اگر تم انہیں دیکھو تو ناز و نعم میں زندگی گزرانے والوں کی تروتازگی اور بشاشت ان کے چہروں پر نمایاں ہو گی يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿٢٥﴾ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۭ انہیں انتہائی صاف پاکیزہ اور لذیز مشروب پلایا جائے گا جس پر مشک کی مہر ہو گی وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿٢٦﴾ یہ ہے وہ چیز، جس کی طلب میں سبقت لے جانے والوں کو ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کے لیے سرگرم ہونا چاہیے وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿٢٧﴾ اور اس میں تسنیم کے پانی کی آمیزش ہو گی عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢٨﴾ تسنیم ایک چشمہ ہے جہاں سے اللہ کے مقرب لوگ پئیں گے اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿۲۹﴾ بے شک مجرم لوگ دنیا میں ایمان لانے والوں کا مذاق اڑایا کرتے تھے وَ اِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿۳۰﴾ اور جب ان کے پاس سے گزرتے، تو ایک دوسرے کو آنکھوں ہی آنکھوں میں اشارے کرتے ہوئے حقارت کا اظہار کرتے تھے وَ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿۳۱﴾ اور جب اپنے گھر والوں کے پاس لوٹ کر جاتے تو وہاں بھی بڑے فخر و حقارت سے ہنستے ہوئے ان کا تذکرہ کرتے تھے وَ اِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾ اور جب بھی یہ کفار مومنوں کو دیکھتے تو کہتے تھے کہ یقیناً یہ لوگ سیدھی راہ سے بھٹک گئے ہیں وَ مَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾ حالانکہ وہ ان پر نگراں بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ پس آج کے دن اہل ایمان کافروں پر ہنس رہے ہیں عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ مسندوں پر بیٹھے ہوئے ان کا حال دیکھ رہے ہوں گے هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ واقعی کافروں کو ان کے اعمال کا خوب بدلہ مل گیا رکوع [1]